© rasailojaraid.com

نماز جنازہ جامعہ سلفیہ میں بعد از نماز عصر ادا کی گئی۔ جس میں تمام مکتبہ فکر کے علماء اور ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔

جامعہ سلفیہ کے صدر میاں نعیم الرحمان' جناب صوفی احمد دین' مولانا یوسف انور' حافظ محمد یوسف' قاری محمد ایوب' شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی' مولانا عبد الشکور' مولانا عبد الحمید ہزاروی' مولانا محمد عبد اللہ چھتوی' مولانا عتیق اللہ' مولانا عبد الستار حماد' مولانا عبد الرشید حجازی' مولانا عبد الغفار اعوان' پروفیسر محمد سعید' مولانا عبد السلام بھٹوی' مولانا طیب معاذ' پروفیسر ظفر اقبال' مولانا ارشاد الحق اثری' مولانا حافظ مسعود الرحمان جانباز' قاری محمد یعقوب' مولانا عبد الشکور کے علاوہ سینکڑوں علماء نے بطور خاص شرکت کی۔

چودھری عبد العزیز کی رحلت!

بڑے افسوس اور دکھ کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ میاں فضل حق مرحوم کے بڑے بھائی چودھری عبد العزیز حافظ آباد میں انتقال فرما گئے۔

انتہائی شریف الطبع اور صالح تھے۔ کم گو اور نہایت ملنسار تھے۔ صوم و صلوۃ کی سختی کے ساتھ پابندی کرتے تھے۔

حافظ آباد شہر میں دینی تعلیم کے لئے دار الحدیث محمدیہ کے نام سے ایک تعلیمی ادارہ قائم کیا تھا اور زندگی بھر اس کی آبیاری کرتے رہے۔ آپ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور بہت سے خیراتی اداروں کے ساتھ تعاون کرتے تھے۔

جس میں جامعہ سلفیہ بطور خاص شامل ہے۔ سالانہ گندم کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک میں ایک خطیر رقم بھی ارسال فرمایا کرتے تھے۔ علماء کی بڑی قدر کرتے تھے اور ان کی مجلس میں بیٹھنا سعادت سمجھتے تھے۔

آپ کی رحلت سے جامعہ سلفیہ ایک ہمدرد بزرگ سے محروم ہوا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جن کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ ادارہ ان کی رحلت پر تمام لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ خاص کر چوہدری خالد محمود، چوہدری عارف اور میاں نعیم الرحمان سے اظہار افسوس کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

بقیہ :- اداریہ

یکساں سلوک کرنا ہوگا اور ایسے عناصر کو جو علی الاعلان ایسی تنظیموں کے ذریعے لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں ان پر مکمل طور پر پابندی لگانی ہوگی۔

امید ہے کہ صاحب اقتدار لوگ اس پر سنجیدگی سے غور فرمائیں گے۔

بقیہ : شراب نوشی

فائدہ

شراب پینے، بیچنے اور بنانے والے لوگ فاسق ہیں، انھیں سلام بھی نہیں کرنا چاہیے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں تعلیقا اور الادب المفرد میں موصولا حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے لا تسلموا علی شارب الخمر شراب پینے والوں کو سلام مت کرو اور الادب المفرد میں یہ حدیث باب لا یسلم علی شارب الخمر میں ہے کہ ایسا شخص اگر بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت بھی نہ کی جائے۔ چنانچہ ادب المفرد امام بخاری باب عیادۃ الفساق میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے لا تعودوا شرب الخمر اذا مرضوا شراب پینے والا اگر بیمار ہو تو اس کی عیادت نہ کرو۔

© rasailojaraid.com